

## Urdu - ICS Part 2 Urdu Chapter 9 Short Questions Preparation

سياق و سباق کے حوالے سے درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ "ہم نے اکثر شاعروں کو دیکھا ہے کہ Q1. شعر کہنا چاہتے ہیں تو شفاء الملک حکیم فقیر محمد صاحب چشتی سے رجوع کرتے ہیں اور ہفتہ بھر مسہل لے لیتے ہیں اور پھر فی یوم ایک شعر کے حساب سے کہتے چلے جاتے ہیں یہ نہیں کرتے تو بیوی کو پیٹتے ہیں یا اس سے پٹتے ہیں۔ بچو کو جھڑکتے ہیں۔ زرا گھر میں شور ہوا وہ سر کے بال نوچنے لگے ہائے عنقائے مضمون دام میں آگے چلا گیا۔ کم بختو ملعونو! تمہارے شور نے اسے اڑادیا۔ مولانا ظفر علی خاں کا یہ حال نہیں جس طرح ہم اور آپ باتیں کرتے ہیں اسی طرح وہ شعر کہتے ہیں۔"

**Ans 1:** حوالہ متن: سبق کا عنوان: مولانا ظفر علی خاں مصنف کا نام: چراغ حسن حسرت

سياق و سباق کے حوالے سے درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ "ہم نے اکثر شاعروں کو دیکھا ہے کہ Q2. شعر کہنا چاہتے ہیں تو شفاء الملک حکیم فقیر محمد صاحب چشتی سے رجوع کرتے ہیں اور ہفتہ بھر مسہل لے لیتے ہیں اور پھر فی یوم ایک شعر کے حساب سے کہتے چلے جاتے ہیں یہ نہیں کرتے تو بیوی کو پیٹتے ہیں یا اس سے پٹتے ہیں۔ بچو کو جھڑکتے ہیں۔ زرا گھر میں شور ہوا وہ سر کے بال نوچنے لگے ہائے عنقائے مضمون دام میں آگے چلا گیا۔ کم بختو ملعونو! تمہارے شور نے اسے اڑادیا۔ مولانا ظفر علی خاں کا یہ حال نہیں جس طرح ہم اور آپ باتیں کرتے ہیں اسی طرح وہ شعر کہتے ہیں۔"

**Ans 1:** تشریح: عموماً شعر کہنا آسان نہیں ہوتا اس لیے کہ اس کے لیے خاص قسم کی صلاحیت اور فطری موزنیت ضروری ہوتی ہے۔ تک بندی کی بات الگ ہے حسرت نے شاعروں کی شعر کہنے کی کاوشوں کو مزاحیہ اور طنزیہ انداز میں تنقید کا ہدف بنایا ہے جن میں صلاحیت تو نہیں ہوتی مگر شعر ضرور کہتے ہیں۔ ایسے شاعر شعر کہنا چاہتے ہیں تو حکیم فقیر محمد چشتی صاحب کی خدمات سے استفادہ کرتے ہیں اور جلاب اور ادویات لیتے ہیں تاکہ گھر میں خانہ نشین رہیں اور کہیں آنا جانا موقوف رہے۔ اب ایک شعر فی یوم کے حساب سے مشق سخ جاری رکھتے ہیں۔ اگر شعر نہ کہہ سکیں تو غصے میں آکر گھر میں فساد کھڑا کرتے ہیں۔ بیوی کو پیٹتے یا اس سے پٹتے ہیں۔ کبھی بچو پہ برس رہے ہیں کہ اتنا عمدہ خیال زین میں آیا تھا اور شور کی وجہ سے وہ زین سے نکل گیا۔

Q3. - مولانا ظفر علی خاں کا تعارف اور پس منظر بیان کریں۔

**Ans 1:** چراغ حسن حسرت نامور صحافی، ادیب اور شاعر تھے۔ طنز و مزاح سے انہیں فطری مناسبت تھی۔ بہت سے اخبارات و رسائل سے وابستہ رہے جن میں زمیندار، روزنامہ، امروز اور احسان زیادہ معروف ہیں۔ اخبارات میں فکائیہ کالم وہ "سند باد جہازی" کے قلمی نام سے لکھتے تھے، وہ فوج میں شامل ہو کر فوجی اخبار کے مدیر بھی رہے۔ ان کے کالموں کے دو مجموعے شائع ہوئے۔ حرف و حکایات جو سات سو زائد صفحات پر مشتمل ہے۔ اسے سید ضمیر جعفری نے مرتب کیا۔ مطالبات 1939 میں شائع ہوا تھا۔ دیگر تصانیف میں جدید جغرافیہ پنجاب، کیلے کا جھلکا اور دوسرے مضامین، قائداعظم ہریت کی بیٹی، مردم دیدہ اور حیات اقبال شامل ہیں۔

Q4. سبق مولانا ظفر علی خاں کا مرکزی خیال بیان کریں۔

**Ans 1:** مولانا ظفر علی خاں بٹ کے پکے تھے جو ٹھان لیتے، کر گزرتے گھڑ سواری، نیزہ بازی، پیراکی اور کشتی گیری کا فن جانتے تھے۔ زود گو ایسے کہ اکثر نظمیں آدھ آدھ گھنٹے میں لکھیں۔ کوئی اچھا شعر کہتا یا اچھا مضمون لکھتا تو انعام دیتے اور حوصلہ افزائی کرتے۔ انہیں اخبار کی زبان اور کتابت کی صحت کا بڑا خیال رہتا۔ جب تک دفتر میں رہتے سب کی جان پر بنی رہتی۔

Q5. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

**Ans 1:** نئی دنیا: کلکتہ کا اخبار جس میں حسرت کوچہ گرو کے قلمی نام سے کلکتے کی باتیں کے عنوان سے کالم لکھا کرتے تھے۔ زمیندار صاحب: مولانا ظفر علی خاں زمیندار مراد ہے۔ بڑا بڑا کے: بدحواس ہو کر گھبرا کر۔ پانوں کی جگالی: پان منہ میں رکھ کر دیر تک چبانے۔ نیم باز: ادھ کھلی۔ گلوری: بنا اور لیٹا ہوا پان۔ کلے: جیڑے ایل۔ عیال: کنیہ، خاندان، بال بچے۔ کولمیس: سپین کا ایک معروف جہاز ران افتتاحیہ: اخبار کا ادراہ۔ فکابا: مزاحیہ کالم۔ برہم ہو گئی: خراب، تتر، بتر بکھر گئی۔

Q6. - مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

**Ans 1:** توند: بڑا پیٹ۔ بڑھا ہوا پیٹ۔ قبہ شکم: پیٹ کا گنبد۔ گنبد فلک: آسمان کا گنبد۔ ہمسری: برابری۔ گروانڈیل: بہت بڑی۔ عامہ: پگڑی، دستار۔ صبح کازب: سحری کا

وقت جب صبح کے ابتدائی آثار نمودار ہوتے ہیں۔ سائنمن کمیشن: برطانوی حکومت نے ہند میں دستوری اصلاحات کے لیے 8 نومبر 1947 کو پارلیمنٹ کے رکن سر سائنمن کی سربراہی میں ایک کمیشن مقرر کیا تھا۔ راونڈ ٹیبل کانفرنس: برطانوی حکومت نے سب سے پہلے 1930 میں لندن میں ایک کانفرنس طلب کی جس میں مختلف پارٹیوں کے اکابر کو مدعو کیا گیا۔

سیاق و سباق کے حوالے سے درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ "ہم نے اکثر شاعروں کو دیکھا ہے کہ Q7. شعر کہنا چاہتے ہیں تو شفاء الملک حکیم فقیر محمد صاحب چشتی سے رجوع کرتے ہیں اور ہفتہ بھر کا مسمہل لے لیتے ہیں اور پھر فی یوم ایک شعر کے حساب سے کہتے چلے جاتے ہیں۔ یہ نہیں کرتے تو بیوی کو پیٹتے ہیں یا اس سے پترے ہیں۔ بچو کو جھڑکتے ہیں۔ زرا گھر میں شور ہوا اور دو سر کے بال نوجنے لگے ہائے عنقائے مضمون دام میں آکر چلا گیا۔ کم بختو ملعونو! تمہارے شور نے اسے اڑا دیا۔ مولانا ظفر علی خاں کا یہ حال نہیں۔ جس طرح ہم ناور آپ کی باتیں کرتے ہیں اسی طرح و شعر کہتے ہیں۔"

**Ans 1:** سیاق و سباق: حسرت کلکتہ میں اخبار نئی دنیا میں کام کرتے تھے کہ ایک روز ظفر علی خاں اخبار کے دفتر تشریف لائے۔ پہلے تو حسرت کو یہ حیرت ہوئی کہ مولانا بھی ہیں اور توند بھی نہیں۔ خبر انہوں نے آتے ہی سائنمن کمیشن اور ہندوستان میں دستوری اصلاحات کی بات شروع کر دی جبکہ حسرت ان کو شاعری کی طرف لانا چاہتے تھے۔ مولانا جیتے اور بات سیاست کی ہوتی رہی اور حسرت خاموشی سے سنتے رہے۔ مولانا ظفر ڈنٹر پیلے، مگر بلاتے، اس کے ساتھ گھڑ سواری، نیزہ بازی، پیراکی، اور کشی رانی کے بھی ماہر تھے۔ وہ زود گو شاعر تھا۔ ادھ گھنٹے میں نظم کہہ ڈالتے۔ بہت سی نظمیں مشکل زمینوں میں کہی ہیں جیسے ہمسر نکال اور نکال، اخبار کے معیار کو قائم رکھنے کے لیے وہ محنت کرتے۔ جب تک وہ دفتر میں رہتے کاتبوں اور دیگر عملے کی جان پر ہی رہتی

سیاق و سباق کے حوالے سے درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے Q8.

**Ans 1:** ان دنوں نئی دنیا کا دفتر چونانگلی میں ہوا کرتا تھا۔ سڑک کے کنارے ایک چھوٹا سا مکان تھا۔ باہر ایک طرف عصر جدید پریس، دوسری طرف حکیم غلام مصطفیٰ کا مطلب۔ دروازے سے اندر گھسو تو داہنی طرف نئی دنیا آباد تھی اور بائیں طرف مولانا شایق احمد عثمانی نے پرانی دنیا بسا رکھی تھی۔ یعنی اپنے اہل و عیال اور عربی کی بھاری بھر کم کتابوں سمیت رہتے تھے۔ میں اس نئی دنیا کا کولمبس تھا اور مقالہ افتتاحیہ کے جہاز کے ساتھ ساتھ فکاہات کی کشتی بھی چلاتا تھا۔ افسوس کہ یہ محفل سال بھر کے اندر اندر برہم ہو گئی نہ نئی دنیا رہی نہ پرانی رہے نام اللہ کا

**Ans 2:** تشریح: چراغ حسن حسرت بیسویں صدی کے ان گنے چنے ادیبوں میں سے ایک ہیں جنہوں نے اپنے دور کے ادب و صحافت پر دیرپا نقش ثبت کیا۔ آج کی صحافتی زندگی پر ادبیت غالب رہی۔ انہوں نے احسان، امروز، زمیندار، اور متعدد دیگر اخبارات و رسائل میں کام کیا۔ جب ظفر علی خاں سے پہلی ملاقات ہوئی تو وہ کلکتہ کے اخبار نئی دنیا میں کام کرتے تھے۔ ان دنوں اس اخبار کا دفتر چونانگلی میں ہوا کرتا تھا۔ جس چھوٹے سے مکان میں دفتر تھا۔ اس کے ایک طرف عصر جدید پریس اور دوسری طرف حیم غلام مصطفیٰ صاحب کا مطلب تھا۔ اندر کی طرف فلی میں دائیں ہاتھ اخبار نئی دنیا کا دفتر تھا جس میں حسرت اخبار کا ادراہ لکھا کرتے اور ان کا دوسرا کام کلکتے کی باتیں کے عنوان سے فکاہیہ کالم لکھنا تھا

سیاق و سباق کے حوالے سے درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے Q9.

**Ans 1:** ان دنوں نئی دنیا کا دفتر چونانگلی میں ہوا کرتا تھا۔ سڑک کے کنارے ایک چھوٹا سا مکان تھا۔ باہر ایک طرف عصر جدید پریس، دوسری طرف حکیم غلام مصطفیٰ کا مطلب۔ دروازے سے اندر گھسو تو داہنی طرف نئی دنیا آباد تھی اور بائیں طرف مولانا شایق احمد عثمانی نے پرانی دنیا بسا رکھی تھی۔ یعنی اپنے اہل و عیال اور عربی کی بھاری بھر کم کتابوں سمیت رہتے تھے۔ میں اس نئی دنیا کا کولمبس تھا اور مقالہ افتتاحیہ کے جہاز کے ساتھ ساتھ فکاہات کی کشتی بھی چلاتا تھا۔ افسوس کہ یہ محفل سال بھر کے اندر اندر برہم ہو گئی۔ نہ نئی دنیا رہی نہ پرانی رہے نام اللہ کا

**Ans 2:** حوالہ متن: سبق کا عنوان: مولانا ظفر علی خاں مصنف کانام: چراغ حسن حسرت

مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں Q10.

**Ans 1:** کھنچا تانی: کشاکش، جھگڑا۔ شعر و اد کا پنڈ چھوڑا: مراد ہے شعر و ادب کی بات ترک کر دی۔ شانہ: کندھا۔ ڈنٹر پیلنا: ہاتھ پاؤں کے پنجوں کے بل ورزش کرنا۔ نڈھال: نکا ماندہ۔ کارگر: کامیاب۔ مگدر: گاوم شکل کی لکڑی جسے ورزش کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ برق ہیں: ماہر ہیں۔ پیراکی: تیرنا۔ کشتی گری: کشتی چلانا۔ بند نہیں: ناکام نہیں۔ خاصی مہارت: طبیعت لہرائی: جوش ایلا۔ افسر الملک: مراد ہے فوج کے سربراہ